سوال

(232)بی بی کی پھوپھی محرم ہے غیر محرم؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بی بی کی پھوپھی محرم ہے غیر محرم؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بی بی کی پھوپھی محرم ہے جس سے نکاح ہمیشہ کو حرام ہو جیسا ماں بیٹی، بہن، اپنی پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی، وغیرہ اور بی بی کی پھوپھی سے نکاح اسی وقت حرام ہے جب بی بی نکاح یا عدت میں ہے اور جب عدت گزر گئی تو اس کی پھوپھی سے نکاح حلال ہے۔ (مشکوۃ شریف (ص:265 مطبوعہ دہلی) میں ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عنهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

[1](متفق علیہ) واللہ اعلم بالصواب۔

(ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی نیز عورت اور اس کی خالہ کو نکاح میں اکٹھا نہ کیا جائے) کتبہ: محمد عبداللہ مہر مدرسہ۔(22/نومبر93ء)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (4820) صحیح مسلم رقم الحدیث (1408)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:420